جان بوجھ کر نجاست کی حالت میں نماز پڑھنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر کوئی شخص جان بوجھ کرنا پاکی کی حالت میں نماز پڑہتا ہے، توکیا وہ کافر ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد! نہیں، وہ کافر نہیں ہوگا، بلکہ اس کی نماز باطل ہوگی، اوراس پر اسے دوبارہ پڑھنا ضروری اور لازم ہے۔ معروف مالکی فقیہ حطاب اپنی کتاب مواہب الجلیل میں لکھتے ہیں۔ "أن من صلى بالنجاسة متعمدا عالما بحكمها, أو جاهلا وهو قادر على إزالتها يعيد صلاته أبدا, "جس آدمی نے علم ہونے کے باوجود، یا جہالت میں نجاست کے ساتھ نماز پڑھ لی، اور وہ اسے اتارنے پر قادر تھا تو وہ لازما اپنی نماز لوٹائے گا۔ ابن رشد، ابوالقاسم ،ابن قدامہ، اورامام مالک سے بھی ایک روایت میں یہی مشہور ہے۔ ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب محدث فتوی کمیٹی